سُوۡرَةُ العَنکبوت (٤١)

مَثَلُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ ٱلْعَنكَبُوتِ ٱتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ ٱلْبُيُوتِ لَبَيْتُ
ٱلْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ

جن لوگوں نے خدا کے سوا اور کارساز تجویز کر رکھے ہیں ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا اور کچھ شک نہیں کہ سب گھروں میں زیادہ
بودا مکڑی کا گھر ہوتا ہے اگر وہ (حقیقت حال کو) جانتے تو ایسا نہ کرتے

جس طرح سے مکڑی کا گھر نہایت بودا ، کمزور اور
ناپائیدار ہے۔ اسی طرح سے غیر اللہ کے سہارے بھی ناپائیدار ہیں

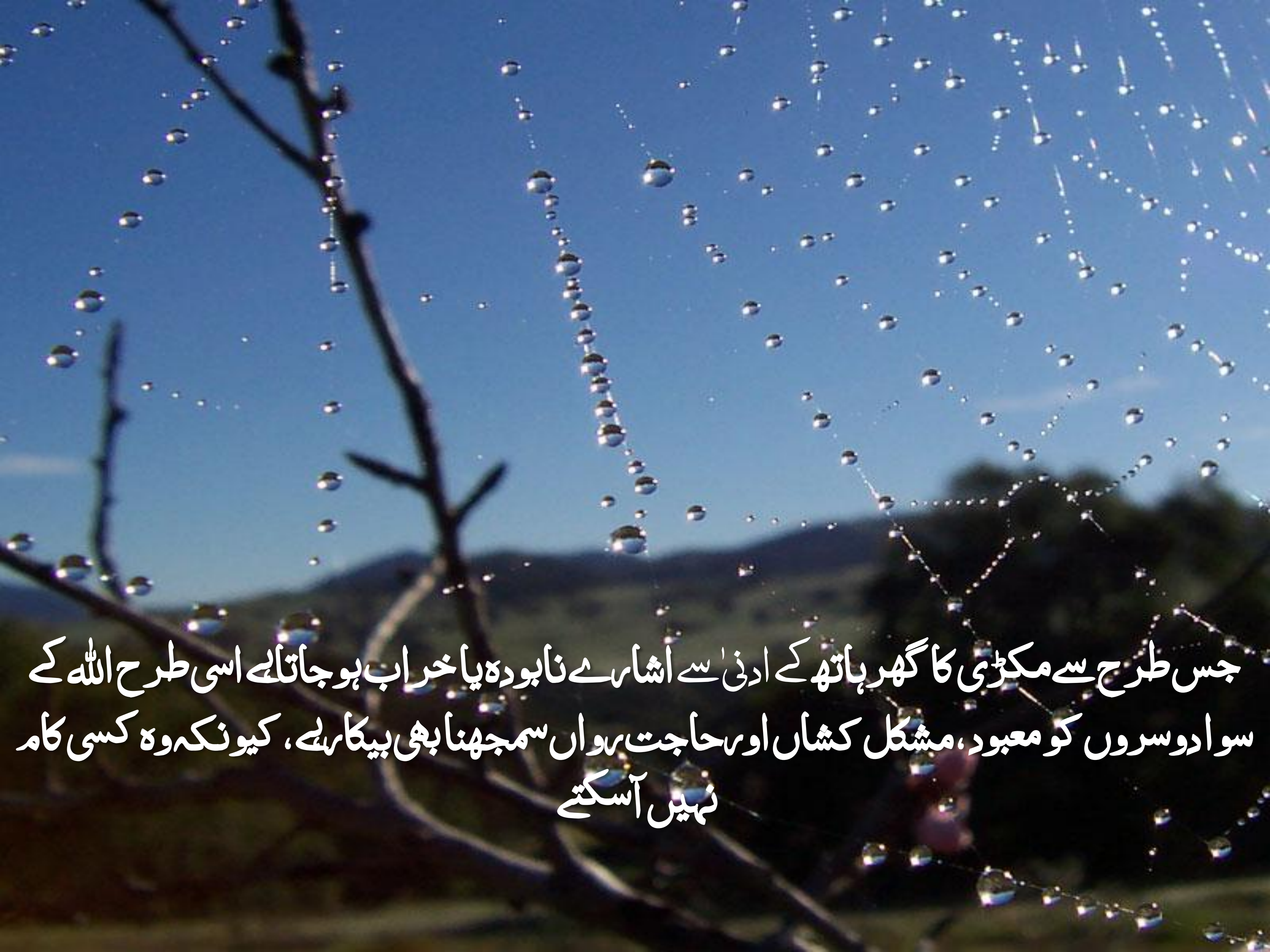
جس طرح سے مکڑی کا گھر ہاتھ کے ادنیٰ سے اشارے نابودہ یا خراب ہو جاتا ہے اسی طرح اللہ کے
سوا دوسروں کو معبود، مشکل کشاں اور حاجت رواں سمجھنا بھی بیکار ہے، کیونکہ وہ کسی کام
نہیں آسکتے

چاہے ظاہری طور پر خوبصورت ہی کیوں نہ ہوں ، حقیقتاً کمزور ہیں

چاہے ظاھری طور پر بکثرت ہی کیوں نہ ہوں ، حقیقتاً
کمزور ہیں

وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ
اور وہ غالب اور حکمت والا ہے
اللہ کے سوا کوئی معبود،
مشکل کشاں اور حاجت
رواں نہیں
نور القرآن
NrQ.no